سلسلۂ تبلیغ ۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ کَانُوۡا لَا یَمۡلِکُوۡنَ شَیۡئًا وَّلَا یَعۡقِلُوۡنَ ۝

کیا انہوں نے اللہ کے مقابل کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں تم فرماؤ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ عقل رکھیں۔ (ترجمہ کنزالایمان الزمر ۴۳)

توحید کنزالایمان کے آئینے میں

اِس کتاب کا مکمّل ترجمہ کنزالایمان سے لیا گیا ہے

ناشر:

مدرسۃ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا (پاک کالونی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سلسلۂ تبلیغ ۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ کَانُوۡا لَا یَمۡلِکُوۡنَ شَیۡئًا وَّ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

کیا انہوں نے اللہ کے مقابل کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں تم فرماؤ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ عقل رکھیں۔ (ترجمہ کنزالایمان الزمر ۴۳)

توحید کنزالایمان کے آئینے میں

اِس کتاب کا مکمّل ترجمہ کنزالایمان سے لیا گیا ہے

ناشر:

مدرسۃ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا (پاک کالونی)

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

تمام تعریفوں کے لائق اللہ رب العزت کی ذات ہے جو اس کائنات کو تنہا پیدا کرنے والا ہے پیدا کرنے کے بعد کائنات کا نظام بھی وہی چلا رہا ہے پھر انسانوں کی بھلائی اور ہدایت کے لئے اس نے آسمان سے کتابیں اُتاریں اور اپنے پیارے بندوں کو رسول بنا کر بھیجا۔ کتابوں کا یہ سلسلہ قرآن مجید پر ختم کیا اور رسالت کا سلسلہ ہمارے رہنما اور رہبر محمد رسول اللہ ﷺ پر ختم کیا جنہوں نے رسالت کا حق ادا کر دیا اور اللہ کا دین ہم کو مکمل پہنچا دیا۔ حق اور باطل کی پہچان بتادی۔ درود و سلام ہو محمد رسول اللہ ﷺ پر۔

عقیدۂ توحید اسلام کی بنیاد ہے، اگر کسی کی توحید میں ذرا سا بھی خلل آجائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی پوری زندگی کے اعمال برباد کر دے گا اگرچہ وہ کوئی نبی ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ سورۂ انعام آیت 88 میں اللہ تعالیٰ نے 18 نبیوں کا نام لے کر ذکر کیا کہ اگر وہ بھی شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے اور سورۂ زمر میں رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: اے پیغمبر آپ کی طرف وحی بھیجی جاتی ہے اور آپ سے پہلے نبیوں پر بھی یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کے عمل ضائع ہو جائیں گے اور آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے (سورۂ زمر آیت:65)۔

اللہ رب العزت نے سورۂ نساء میں ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ شرک معاف نہیں کرے گا اس کے سوا جو چاہے گا جس کے لئے چاہے گا معاف کر دے گا۔ شرک اتنا بڑا گناہ ہے کہ اللہ اس کو معاف نہیں کرے گا اور جو شخص اس حال میں مرگیا کہ اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہوا اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے (سورۂ مائدہ آیت 72)

لہٰذا اس انجامِ بد سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان کو توحید اور شرک کی پہچان ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے مثال دے کر سمجھایا آپ نے سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا اگر تم اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو دیکھ لو تو کیا کرو گے؟ سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان دونوں کو قتل کر دوں گا۔ صحابہ حیران ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم سعد کی غیرت پر تعجب کرتے ہو، میں سعد سے بھی زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت والا ہے (صحیح بخاری)۔

یعنی جب سعد رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور کی شرکت نہیں برداشت کر سکتے تو میں سعد سے زیادہ غیرت والا ہوں۔ پھر رسول اللہ ﷺ یہ کس طرح برداشت کریں کہ ہم امتی آپ کے کہلوائیں اور پیروی کسی اور امام کی کریں۔ کلمہ محمد رسول اللہ پڑھیں اور اپنی ساری نسبتیں شہروں کی طرف اور امتیوں کی طرف رکھیں۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت والا ہے۔ اس کائنات کو اللہ نے تنہا پیدا کیا، نہ آسمانوں میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی زمینوں میں کوئی اس کا شریک ہے، اللہ ہی تنہا سب کا خالق ہے اور اگر کائنات کی ساری مخلوق مل جائے اور مل کر صرف ایک مکھی پیدا کرنا چاہے تو رب کعبہ کی قسم سب مل کر ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ جب خالق اور مالک اللہ ہے تو اللہ اس بات کو کس طرح گوارہ کرے گا کہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرایا جائے، کسی اور کی بھی عبادت کی جائے، اللہ اس جرم کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

آج ہمارے معاشرے میں شرک اتنا عام ہو گیا ہے کہ لوگ شرک ہی کو دین سمجھ بیٹھے ہیں۔ جب اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے، اثبات توحید اور ردِ شرک کے بارے میں آیات پیش کی جاتی ہیں تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے۔ اس اشکال کو دور کرنے کے لئے اس رسالے میں جو آیات پیش کی گئی ہیں وہ احمد رضا خان بریلوی کا ترجمہ قرآن کنز

الایمان سے لی گئی ہیں۔ تمام آیات کا ترجمہ کنز الایمان سے لیا ہے تا کہ اس اشکال کو دور کر دیا جائے کہ یہ ترجمہ غلط ہے۔

ایک نظریہ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ ہم ان کی عبادت نہیں کرتے، ہم تو صرف ان کو اللہ کے آگے سفارشی بناتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس عقیدہ کا بھی رد کیا ہے۔ سورۂ یونس کی آیت نمبر 18 میں فرمایا ”اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ اللہ نے فرمایا ان سے کہہ دو کیا اللہ کو وہ چیز بتاتے ہو جو وہ نہ زمین میں جانتا ہے اور نہ آسمان میں اللہ پاک ہے ان کے شرک سے“ (سورۂ یونس آیت 18)۔

اس عقیدہ کا رد فرما دیا جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم ان کی عبادت نہیں کرتے بلکہ ہم گناہ گار ہیں اور یہ ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ فرمایا: کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کو نہ وہ زمین میں جانتا ہے اور نہ آسمانوں میں تو جو چیز اللہ تعالیٰ جانتا نہیں ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ چیز موجود ہی نہیں ہے۔ پھر اگر انسان تھوڑا سا بھی غور و فکر سے کام لے تو سوچے جس ہستی کو وہ پکار رہا ہے وہ اتنی دور قبر کے اندر کیا اس کی آواز کو سن سکتی ہے؟ اگر بالفرض یہ بات مان لی جائے کہ وہ ہماری بات سن سکتی ہے تو پھر کیا اللہ تعالیٰ ہماری بات نہیں سن سکتا؟

پھر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جب ان کے سامنے آیات توحید پیش کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو بتوں کے بارے میں ہیں ہم بتوں کو تو نہیں پکارتے اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں (سورۂ اعراف آیت 194)

عام طور پر کچھ لوگ اللہ کے بارے میں مثالیں پیش کرتے ہیں کہ جج کے پاس

جانے کے لئے پہلے وکیل سے ملنا پڑتا ہے، افسر کے پاس جانے کیلئے پہلے کلرک سے ملنا پڑتا ہے، چھت پر چڑھنے کے لئے سیڑھی کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے پاس بھی بندہ براہ راست نہیں جا سکتا وہاں اللہ کے نیک بندوں کا واسطہ دینا پڑتا ہے۔ اللہ مالک الملک نے اس عقیدہ کا بھی رد فرما دیا۔ فرمایا: اللہ کے لئے مثالیں مت بیان کرو (سورۂ نحل آیت 74)۔

یہ تمام مثالیں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لئے مثالیں بیان کرنے سے منع کر دیا۔ اب جس چیز سے اللہ نے منع کر دیا ہم اس کو کس طرح جائز سمجھ سکتے ہیں۔ ویسے بھی یہ مثالیں اللہ کے لائق نہیں ہیں کیونکہ خود اللہ نے فرمایا اس کی (یعنی اللہ کی) مثل کوئی چیز نہیں (سورۂ شوریٰ)

جب اللہ کی مثل کوئی چیز ہے ہی نہیں تو پھر ہم کس طرح اللہ کے لئے مثالیں بیان کر سکتے ہیں؟ ہاں اللہ خود اپنی ذات کے لئے مثالیں بیان کر سکتا ہے کیونکہ اللہ نے فرمایا اللہ کے لئے مثالیں نہ بیان کرو کیونکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (سورۂ نحل آیت 74)۔

قرآن کے اعتبار سے تو یہ مثالیں غلط ہیں اور عقلی طور پر بھی یہ مثالیں اللہ کی شان کے لائق نہیں ہیں کیونکہ جج نہیں جانتا کہ ملزم کا معاملہ کیا ہے، وکیل بتاتا ہے اور آفیسر نہیں جانتا کہ کون مجھ سے ملنا چاہتا ہے اور کیوں ملنا چاہتا ہے۔ اللہ تو سب کچھ سنتا ہے سب کچھ دیکھتا ہے اور سب کچھ جانتا بھی ہے لہٰذا اس کے بتانے کے لئے کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اللہ نے خود فرمایا: جب تم سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو فرما دو کہ میں قریب ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھ کو پکارتا ہے تو میں اس کی پکار سنتا ہوں پس ان کو چاہیئے کہ مجھے پکاریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں (البقرہ) قرآن کے فیصلے کے مطابق صرف اللہ ہی سے دعائیں مانگی جائیں اور براہِ راست اللہ کو پکارا جائے

کیونکہ اللہ دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ اسی توحید کو سمجھانے کے لئے یہ مختصر سا کتابچہ تحریر کیا ہے۔ توحید کو سمجھنے کے لئے قرآن وحدیث کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ احادیث نبوی ﷺ میں توحید کی اہمیت اور شرک کی قباحت موجود ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کے سامنے میری امت کے ایک آدمی کو لائے گا اور اس کے سامنے (گناہوں) کے ننانوے دفتر رکھ دیئے جائیں گے۔ ہر دفتر حد نگاہ تک پھیلا ہوگا پھر اللہ تعالیٰ اس آدمی سے پوچھے گا تو اپنے ان اعمال میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا (نامہ اعمال تیار کرنے والے) میرے کاتبوں نے تجھ پر ظلم تو نہیں کیا؟ وہ آدمی کہے گا نہیں یا اللہ۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا (ان گناہوں کے بارے میں) تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ آدمی کہے گا نہیں یا اللہ۔ اللہ تعالیٰ پھر ارشاد فرمائے گا اچھا ٹھہرو ہمارے پاس تمہاری ایک نیکی بھی ہے اور آج تم پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا لایا جائے گا جس میں اشهد ان لا اله الا الله تحریر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا نامہ اعمال وزن ہونے کی جگہ چلے جاؤ بندہ عرض کرے گا یا اللہ اس چھوٹے سے کاغذ کے ٹکڑے کو میرے گناہوں کے ڈھیر سے کیا نسبت ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا بندے آج تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (یعنی ہر چھوٹے بڑے عمل کا حساب ضرور ہوگا)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گناہوں کے ڈھیر ترازو کے ایک پلڑے میں اور کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا گناہوں کے دفتر ہلکے ثابت ہوں گے اور کاغذ کا ٹکڑا بھاری ہو جائے گا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نام سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی۔ (صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر 2127)۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کیلئے ایک خاص دعا ایسی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ تمام انبیاء نے وہ دعا دنیا ہی میں مانگ لی لیکن

میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر رکھی ہے میری شفاعت ہر اس شخص کیلئے ہوگی جو اس حال میں مرا کہ اس نے کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں کیا(صحیح مسلم کتاب الایمان باب اثبات الشفاعة و اخرج الموحدین من النار)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تھا وہ آگ میں داخل ہوگا۔(صحیح بخاری کتاب الایمان و النذور) معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت کی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا خواہ تمہیں قتل کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے (طبرانی صحیح الترغیب والترہیب للالبانی)۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے فرمائے گا جسے سب سے ہلکا عذاب دیا جا رہا ہوگا کہ اگر تیرے پاس اس وقت روئے زمین کی دولت موجود ہو تو کیا اپنے آپ کو آزاد کرانے کے لئے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں ضرور دے دوں گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا دنیا میں میں نے تجھ سے اس کی نسبت بہت ہی آسان بات کا مطالبہ کیا تھا وہ یہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا لیکن تو نے میری یہ بات نہ مانی اور میرے ساتھ شرک کیا(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب صفة الجنة و النار)

رسول اللہ ﷺ کے ارشادات سے وضاحت ہوتی ہے کہ توحید کی کتنی اہمیت اور شرک کی کتنی قباحت ہے۔ شرک کی ایک اور قسم بھی ہے جس سے عام لوگ ناواقف ہیں، وہ ہے شریعت سازی کا شرک۔ دین اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ نے یہ دین خود پسند کیا۔ جو لوگ اللہ کے بنائے ہوئے دین پر عمل نہ کریں، کوئی اور دین پسند کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا اللہ کے شریک ہیں جو شریعت سازی کرتے ہیں جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا (سورۂ شوریٰ آیت 21)۔

اللہ نے صرف اور صرف امام الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے بارے میں فرمایا جس شخص نے رسول کی اطاعت کی پس تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی (سورۂ نساء آیت:80)۔ اب جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حلال اور حرام کے سوا کسی اور کا حلال کیا ہوا حلال جانے اور اس کا حرام کیا ہوا حرام جانے گویا اس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا جیسا کہ سورۂ توبہ میں اللہ نے فرمایا (اہل کتاب کے بارے میں) انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا رکھا ہے (سورۂ توبہ آیت 31) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے جب یہ آیت سنی تو وہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ ہم نے کبھی اپنے علماء کی عبادت نہیں کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ اپنے علماء کو رب بنا رکھا ہے (عدی رضی اللہ عنہ پہلے عیسائی تھے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے عالم جس چیز کو حلال کہتے تھے تم اس کو حلال سمجھتے تھے اور وہ جس کو حرام کہتے تھے تم اس کو حرام سمجھتے تھے؟ عدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں ایسا تو تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ ہی ان کو رب بنانا ہے (ترمذی)۔

لہٰذا ہماری آپ کو دعوت ہے کہ تعصب سے پاک ہو کر مخلص ہو کر قرآن اور حدیث کا مطالعہ کریں اور شرک کی قباحت کو سمجھتے ہوئے اس سے بچیں اور توحید کا فہم سمجھنے کے بعد اپنی زندگی توحید پر گزاریں اور اپنے تمام اعمال صرف اور صرف رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق کریں اللہ تعالیٰ ہم کو توفیق دے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر ہو کیونکہ توفیق دینے والا تو صرف اللہ ہے۔

آپ کی دعاؤں کا طلبگار

ابوعبدالرحمٰن

قرآن اللہ تعالیٰ نے آسان بنایا ہے

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ.

☆ تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا ہے کہ وہ سمجھیں۔

(سورۃ الدخان آیت:58 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 646)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا.

☆ تو ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں یونہی آسان فرمایا کہ تم اس سے ڈر والوں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈر سناؤ۔

(سورۃ مریم آیت:97 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 404)

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ.

☆ بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

(سورۃ آل عمران آیت:19 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 66)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا.

☆ آج میں نے تمہارے لئے دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

(سورۃ المائدہ آیت:3 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 138)

اسلام کے سوا کوئی دین قبول نہیں ہوگا

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

☆ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہے۔

(سورۃ آل عمران آیت:85 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 78)

شرک کی وضاحت (دین بنانا شرک ہے)

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ.

☆ یا ان کے لئے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے وہ دین نکال دیا ہے کہ اللہ نے اس کی اجازت نہ دی اور اگر ایک فیصلہ کا وعدہ نہ ہوتا تو یہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(سورۃ الشوریٰ آیت:21 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 629)

وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

اور تم زمین میں قابو سے نہیں نکل سکتے اور نہ اللہ کے مقابل تمہارا کوئی دوست نہ مددگار۔

زمین پر اکثریت گمراہ ہے

وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنْ

يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ.

☆ اور اے سننے والے زمین میں اکثر وہ ہیں کہ تو ان کے کہے پر چلے تو تجھے اللہ کی راہ سے بہکادیں وہ صرف گمان کے پیچھے ہیں اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

(سورۃ الانعام آیت:116 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 184)

اکثر لوگ اللہ کو ماننے کے باوجود شرک کرتے ہیں

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ.

☆ اور ان میں اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لاتے مگر شرک کرتے ہوئے

(سورۃ یوسف آیت:106 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 320)

اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ.

☆ اور اکثر آدمی تم کتنا ہی چاہو ایمان نہ لائیں گے۔

(سورۃ یوسف آیت:103 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 320)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز پر چلو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ.

☆ اور جب ان سے کہا جائے اللہ کے اتارے پر چلو تو کہیں بلکہ ہم تو اس پر

چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہدایت۔

(سورۃ البقرۃ آیت:170 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 32)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ.

☆ اور جب ان سے کہا جائے آؤ اس طرف جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف۔ کہیں ہمیں وہ بہت ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانیں، نہ راہ پر ہوں؟

(سورۃ المائدہ آیت:104 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 160)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ . اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ

فرمایا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں

جب کہا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف آؤ تو منافق منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا.

☆ اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔

(سورۃ النساء آیت:61 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 113)

اللہ نے تمام رسول اس لئے بھیجے کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کی جائے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ.

☆ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی فرماتے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی کو پوجو۔

(سورۃ الانبیاء آیت:25 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 419)

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ. اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ.

☆ اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں مردے ہیں زندہ نہیں اور انہیں خبر نہیں کہ لوگ کب اٹھائیں جائیں گے۔

(جن کو یہ خبر بھی نہیں کہ کب اٹھائیں جائیں گے۔ وہ کسی کی کیا مدد کریں گے اور قیامت والے دن انسان ہی قبروں سے اٹھائیں جائیں گے۔(بت نہیں) من دون اللہ سے مراد بندہ ہے۔ تفصیل کے لئے کتاب ہذا کا صفحہ نمبر 19 دیکھئے۔)

(سورۃ النحل آیت:20-21 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 348)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَی اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیْنَ.

☆ اور بیشک ہر امت میں ہم نے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو اور شیطان

سے بچو تو ان میں کسی ایک کو اللہ نے سیدھی راہ دکھائی اور کسی پر گمراہی ٹھیک اتاری تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔

(سورۃ النحل آیت:36 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 350)

شرک کرنے سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْکَ وَ اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ لَئِنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ وَ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ.

☆ اور بیشک وحی کی گئی تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا شریک کیا تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائے گا اور ضرور تو ہار میں رہے گا۔

(سورۃ الزمر آیت:65 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 603)

شرک کرنے والے پر جنت حرام ہے

اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ.

☆ بیشک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(سورۃ المائدہ آیت:72 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 155)

شرک اللہ معاف نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا.

☆ اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اسکا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔

(سورۃ النساء آیت: 116 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 125)

صرف اللہ کو پکارنا چاہیے

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ.

☆ اسی کو پکارنا سچا ہے اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ مین پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر دعا بھٹکتی پھرتی ہے۔

(سورۃ الرعد آیت: 14 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 324)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ.

☆ تم فرماؤ کون رب ہے آسمانوں اور زمین کا؟ تم خود ہی فرماؤ، اللہ! تم فرماؤ تو کیا اس کے سوا تم نے وہ حمایتی بنا لئے ہیں جو اپنا بھلا برا نہیں کر سکتے تم فرماؤ کیا برابر

ہو جائیں گے اندھا اور انکھیارا؟ یا کیا برابر ہو جائیں گی اندھیریاں اور اجالا؟ کیا اللہ کے لئے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ بنایا تو انہیں ان کا اور اسکا بنانا ایک سا معلوم ہوا تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

(سورۃ الرعد آیت: 16 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 324)

اللہ کے سوا کوئی بھی تکلیف ٹالنے والا نہیں

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

☆ اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا اور اگر تیرا بھلا چاہے تو اس کے فضل کا رد کرنے والا کوئی نہیں اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ یونس آیت: 107 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 285)

اللہ کے سوا کوئی برائی دور کرنے والا نہیں نہ بھلائی دینے والا

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

☆ اور اگر تجھے اللہ کوئی برائی پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

(سورۃ الانعام آیت: 17 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 167)

جب ایک اللہ کو پکارا جاتا تو کفر کرتے اور شریک ٹھہرایا جاتا تو مان لیتے

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ.

☆ جب ایک اللہ پکارا جاتا تو تم کفر کرتے اور اس کا شریک ٹھہرایا جاتا تو تم مان لیتے تو حکم اللہ کیلئے ہے جو سب سے بلند بڑا۔

(سورۃ المؤمن آیت:12 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 606)

اپنی جانوں کے بھلے برے کے مالک نہیں

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَايَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًاوَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا.

☆ اور لوگوں نے اس کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ وہ کچھ نہیں بناتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور خود اپنی جانوں کے بھلے برے کے مالک نہیں اور نہ مرنے کا اختیار نہ جینے کا نہ اٹھنے کا۔

(سورۃ الفرقان آیت:3 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 466)

اللہ دعائیں قبول کرتا ہے

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ.

☆ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت سے اونچے کھینچتے ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر۔

(سورۃ المؤمن آیت:60 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 613)

آفتوں سے نجات دینے والا اللہ ہے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ. قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ.

☆ تم فرماؤ وہ کون ہے جو تمہیں نجات دیتا ہے جنگل اور دریا کی آفتوں سے، جسے پکارتے ہو گڑگڑا کر اور آہستہ کہ اگر وہ ہمیں اس سے بچا دے تو ہم ضرور احسان مانیں۔ تم فرماؤ اللہ تمہیں نجات دیتا ہے اس سے اور ہر بے چینی سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو۔

(سورۃ الانعام آیت:63-64 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 174)

ہر بے چینی سے اللہ نجات دیتا ہے پھر بھی شریک ٹھہراتے ہو

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ.

☆ تم فرماؤ اللہ تمہیں نجات دیتا ہے اس سے اور ہر بے چینی سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو۔

(سورۃ الانعام آیت:64 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 174)

جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں اس وقت صرف اللہ کو پکارتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَآءَ تْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَ هُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا اَنَّهُمْ اُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ.

☆ وہی ہے کہ تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو اور وہ اچھی ہوا سے انہیں لے کر چلیں اور اس پر خوش ہوئے ان پر آندھی کا جھونکا آیا اور ہر طرف سے لہروں نے انہیں آ لیا اور سمجھ لئے کہ ہم گھر گئے اسوقت اللہ کو پکارتے ہیں نرے اس کے بندے ہو کر کہ اگر تو اس سے ہمیں بچا لے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔

(سورۂ یونس آیت:22 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 272

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ.

☆ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ لا کر پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے جبھی شرک کرنے لگتے ہیں۔

(العنکبوت آیت:65 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 524

" آج افسوس کا مقام ہے کہ وہ لوگ جب کشتی میں سوار ہوتے تھے خالص اللہ کو پکارتے تھے مگر آج لوگ کشتی میں بھی غیر اللہ کو پکارتے ہیں۔ اللہ رب العزت ہم کو عقیدۂ توحید کی سمجھ دے اور ہمارے اعمال کی اصلاح کرے (آمین)۔"

جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ.

☆ بے شک وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں۔ تو انہیں پکارو پھر وہ تمہیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔(1)

(سورۃ الاعراف آیت:194 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 226

جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ قیامت والے دن تمہاری شرک سے انکار کر دیں گے

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ. اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَ كُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ.

☆ رات لاتا ہے دن کے حصہ میں اور دن لاتا ہے رات کے حصہ میں اور اس

(1) بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ آیات بتوں کے بارے میں ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں ان لوگوں کا رد ہوا جو یہ کہتے ہیں کہ ان آیات سے بت مراد ہی۔ پھر یہ بات بھی پتہ چلی کہ من دون اللہ سے مراد بت یا پتھر نہیں ہیں بلکہ انسان ہیں۔ مزید سورۃ ال عمران میں آیت 79 میں من دون اللہ سے مراد انبیاء ہیں۔ سورۂ توبہ میں من دون اللہ سے مراد اہل کتاب کے علماء اور عیسیٰ علیہ السلام ہیں (سورۂ توبہ آیت 31) لہٰذا یہ کہنا صحیح نہیں کہ من دون اللہ سے مراد بت اور پتھر کی مورتیاں ہیں۔ سورۂ انبیاء میں آیت 29 میں من دونہ سے مراد فرشتے ہیں۔

نے کام میں لگائے سورج اور چاند ہر ایک ایک مقرر معیاد تک چلتا ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی بادشاہی ہے اور اسکے سوا جنہیں تم پوجتے ہو دانہ خرما کے چھلکے تک کے مالک نہیں تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری حاجت روانہ کرسکیں اور قیامت کے دن وہ تمہاری شرک [1] سے منکر ہوں گے اور تجھے کوئی نہ بتائے گا اس بتانے والے کی طرح۔

(سورۂ فاطر آیت:13-14 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 566)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ . وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ (سورة الاحقاف: 5-6)

☆ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کے سوا ایسوں کو پوجے جو قیامت تک اس کی نہ سنیں اور انہیں ان کی پوجا کی خبر تک نہ ہو۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان سے منکر ہو جائیں گے۔

اکثر لوگوں کو حق برا لگتا ہے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ.

☆ یا کہتے ہیں اسے سودا ہے بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لائے اور ان میں اکثر

(1) اس آیت میں بھی اللہ نے فرمایا کہ وہ قیامت والے دن تمہارے شرک سے منکر ہوں گے اس آیت سے پتا چلا کہ وہ انسان ہوں گے کیونکہ قیامت والے دن بت نہیں جمع کئے جائیں گے بلکہ انسانوں کو جمع کیا جائے گا۔

کو حق برا لگتا ہے۔

(سورۂ المؤمنون آیت:70 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 449)

اللہ جس کو چاہے اولاد دے جس کو چاہے نہ دے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ . اَوْ يُزَوِّجُهُمْ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ.

☆ اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں اور جسے چاہے بانجھ کردے بیشک وہ علم وقدرت والا ہے۔

(سورۂ الشوریٰ آیت:49-50 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 633)

جب اکیلے اللہ کا ذکر ہوتا ہے دل سمٹ جاتے ہیں جب اوروں کا ذکر ہوتا ہے خوشیاں مناتے ہیں

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ.

☆ اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے دل سمٹ جاتا ہے ان کے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر ہوتا ہے جبھی وہ خوشیاں مناتے ہیں۔

(سورۂ الزمر آیت:45 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 600)

جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا. اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا.

☆ تم فرماؤ پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے کا نہ پھیر دینے کا۔ وہ مقبول بندے جنہیں یہ پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈر کی چیز ہے۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت: 56-57 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 372)

اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى.

☆ وہ تو نہیں مگر کچھ نام کہ تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری وہ تو نرے گمان اور نفس کی خواہشوں کے پیچھے ہیں حالانکہ بیشک ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آئی۔

(سورۂ النجم آیت: 23 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 683)

یونس علیہ السلام اگر اللہ کی تسبیح نہ کرتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ. فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ. لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ.

☆ پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔ تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا۔ ضرور اس کے پیٹ میں رہتا جس دن تک لوگ اٹھائے جائیں گے۔

(سورۂ الصفت آیت: 142-143-144 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 585)

تو اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اور کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ.

☆ اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو ان کا کچھ بھلا نہ کرے۔ اور کہتے ہیں یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں اسے پاکی اور برتری ہے ان کے شرک سے۔

(سورۂ یونس آیت: 18 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 271)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءَ مَا

نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ.

☆ ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے اور وہ جنہوں نے اسکے سوا اور والی بنا لئے کہتے ہیں ہم تو انہیں صرف اتنی بات کے لئے پوجتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے پاس نزدیک کردیں اللہ ان میں فیصلہ کردے گا اس بات کا جس میں اختلاف کررہے ہیں بیشک اللہ راہ نہیں دیتا اسے جو جھوٹا بڑا ناشکرا ہو۔

(سورۂ زمر آیت:3 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 594)

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

☆ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

(سورۃ التوبہ آیت:129 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 268)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ.

☆ وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے جتھا جوڑا تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زائد ہوا اور بولے اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز۔

(سورۂ آل عمران آیت:173 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 93)

اللہ تعالی دعا قبول کرتا ہے جو کوئی اس کو پکارتا ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ.

☆ اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہیئے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔

(سورۃ البقرۃ آیت:186 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 35)

اللہ تعالی نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ.

☆ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت سے اونچے کھنچتے ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہوکر۔

(سورۃ المؤمن آیت:60 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 612)

اللہ بندے کی دل کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ.

☆ اور بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں۔

(سورۂ ق آیت:16 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 673)

ہدایت دینا رسول اللہ ﷺ کے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔

اِنَّکَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ.

☆ بیشک یہ نہیں تم جسے اپنی طرف سے چاہو ہدایت کردو ہاں اللہ ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو۔

(سورۂ قصص آیت:56 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 508)

کیا اللہ اپنے بندوں کے لئے کافی نہیں

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهٗ وَ یُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ.

☆ کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں اور تمہیں ڈراتے ہیں اس کے سوا اوروں سے اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

(سورۃ الزمر آیت:36 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 599)

رسول اللہ ﷺ بشر تھے

وَ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ.

☆ اور اگر تمہیں کوئی شک ہو اس میں جو ہم نے اپنے (ان خاص) بندے[1]

1۔ یہاں رسول اللہ ﷺ کو بندہ کہا گیا ہے۔

پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمایتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

(سورۂ بقرہ آیت:23 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 6)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ.

☆ پاکی ہے اسے جو اپنے بندے[1] کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت:1 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 365)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا.

☆ سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔

(سورۃ الکہف آیت:1 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 380)

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ.

☆ تم فرماؤ آدمی ہونے میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی ہوتی ہے کہ تمہارا

1۔ یہاں پر بھی رسول اللہ ﷺ کو بندہ کہا گیا ہے۔

معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کے حضور سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور خرابی ہے شرک والوں کو۔

(سورۂ حم السجدۃ آیت:6 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 617)

تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا.

☆ بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

(سورۂ فرقان آیت:1 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 466)

اللہ نے جتنے رسول بھی بھیجے سب (بشر) مرد ہی تھے

وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ اِلَّا رِجَالاً نُّوْحِیْ اِلَیْهِمْ فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ.

☆ اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جنہیں ہم وحی کرتے تو اے لوگوں علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔

(سورۂ انبیاء آیت:7 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 417)

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ.

☆ تم فرماؤ آدمی ہونے میں تو میں تم ہی جیسا ہوں مجھے وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کے حضور سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور خرابی ہے شرک کرنے والوں کی۔

(سورۂ حم السجدۃ آیت:6 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 617)

کفار اس وجہ سے ایمان نہیں لائے کہ اللہ نے آدمی (بشر) کو رسول بنا کر بھیجا ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا.

☆ اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر اسی نے کہ بولے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت:94 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 378)

اگر زمین میں فرشتے ہوتے چین سے چلتے تو پھر اللہ رسول بھی فرشتے کو بناتا

قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوْلًا.

☆ تم فرماؤ اگر زمین میں فرشتے ہوتے چین سے چلتے تو ان پر ہم رسول بھی فرشتہ اتارتے۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت:95 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 378)

قرآن مجید کو اللہ نے نور کہا

وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ.

☆ اور جب موسیٰ کا غصہ تھما تختیاں اٹھا لیں اور ان کی تحریر میں ہدایت اور

رحمت ہے انکے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

(سورۂ اعراف آیت:154 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 218)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ۔

☆ تو ایمان لاؤ اللہ اور اسکے رسول اور اس کے نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

(سورۂ تغابن آیت:8 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 725)

احمد رضا خان بریلوی کنزالایمان میں ترجمہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حاضر و ناظر نہیں ہیں

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ۔

☆ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم انکے پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہیں اور تم انکے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

(سورۂ آل عمران آیت:44 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 70)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ۔

☆ اور تم طور کی جانب مغرب میں نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم

بھیجا اور اس وقت تم حاضر نہ تھے۔

(سورۂ قصص آیت:44 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 506)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ۔

☆ یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام پکا کیا تھا اور وہ داؤں چل رہے تھے۔

(سورۂ یوسف آیت:102 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 320)

احمد رضا خان بریلوی نے ترجمہ کنزالایمان میں رسول اللہ ﷺ کی موت کا اقرار کیا ہے

اِنَّكَ مَیِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ۔

☆ بے شک تمہیں انتقال فرمانا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔

(سورۂ الزمر آیت:30 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 598)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً وَ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ۔

☆ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی کے لئے دنیا میں ہمیشگی نہ بنائی تو کیا اگر تم انتقال فرماؤ تو یہ ہمیشہ رہیں گے ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے اور ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں برائی اور بھلائی سے جانچنے کو اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔

(سورۂ انبیاء آیت:35-34 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 420)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ.

☆ اور محمد ﷺ تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا۔

(سورۂ آل عمران آیت:144 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 87)

دیگر انبیاء کی موت کا تذکرہ

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ .

☆ بلکہ تم میں کہ خود موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی جبکہ اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کس کی پوجا کرو گے بولے ہم پوجیں گے اسے جو خدا ہے آپ کا اور آپکے آباء ابراہیم واسماعیل واسحٰق کا۔ ایک خدا اور ہم اس کے حضور گردن رکھے ہیں۔

(سورۂ بقرہ آیت:133 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 25)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ .

☆ پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو اس کی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ اس کا عصا کھاتی تھی پھر جب سلیمان زمین پر آیا تو جنوں کی حقیقت کی کھل گئی اگر غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔

(سورۂ سبا آیت:14 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 557)

وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْۤ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ. وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ .

☆ اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جنہیں ہم وحی کرتے تو اے لوگوں علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔ اور ہم نے انہیں خالی بدن نہ بنایا کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہیں۔

(سورۂ انبیاء آیت:8-7 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 417)

احمد رضا خان بریلوی کہتے ہیں کہ علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ.

☆ اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور جو پتہ گرتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک جو ایک روشن کتاب میں نہ لکھا ہو۔

(سورۂ الانعام آیت:59 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 173)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ مَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا.

☆ تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا ہے اور کیا ہی سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

(سورۃ الکہف آیت:26 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 384)

اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا (اللہ کے لشکر اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا) غیب اللہ ہی جانتا ہے۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ.

☆ تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے مگر اللہ اور انھیں خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

(سورۃ نمل آیت:65 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 496)

وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَا ذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ.

☆ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ نہ کئے مگر فرشتے اور ہم نے ان کی یہ گنتی نہ رکھی مگر کافروں کی جانچ کو اس لئے کہ کتاب والوں کو یقین آئے اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی اور کافر کہیں اس اچنبھے کی بات سے اللہ کا کیا مطلب ہے یونہی اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ تو نہیں مگر آدمی کے لئے نصیحت۔

(سورۃ مدثر آیت:31 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 753)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ.

☆ تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب ٹھہری ہے تم فرماؤ اس کا علم میرے رب کے پاس ہے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا بھاری پڑ رہی ہے آسمانوں اور زمین میں تم پر نہ آئے گی مگر اچانک تم سے ایسا پوچھتے ہیں گویا تم نے اسے خوب تحقیق کر رکھا ہے تم فرماؤ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

(سورۃ اعراف آیت:187 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 225)

احمد رضا خان بریلوی کنزالایمان میں ترجمہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ علم غیب نہیں جانتے تھے۔

قُلْ لَّا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ

اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَکْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ.

☆ تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت سی بھلائی جمع کر لی اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی میں تو یہی ڈر اور خوشی سنانے والا ہوں انہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

(سورۂ اعراف آیت:188 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 225)

تِلْکَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَا اِلَیْکَ مَاکُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ وَلَا قَوْمُکَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ.

☆ یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں انہیں نہ تم جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے تو صبر کرو بیشک بھلا انجام پرہیزگاروں کا۔

(سورۂ ھود آیت:49 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 293)

وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَکَّلْ عَلَیْهِ وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ.

☆ اور اللہ ہی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب اور اسی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے تو اس کی بندگی کرو اور اس پر بھروسہ رکھو اور تمہارا رب تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

(سورۂ ھود آیت:123 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 304)

قُلْ مَا کُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَایُوْحٰی اِلَیَّ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ.

☆ تم فرماؤ میں کوئی انوکھا رسول نہیں اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی ہوتی ہے اور میں نہیں مگر صاف ڈر سنانے والا۔

(سورۂ احقاف آیت:9 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 652)

دیگر انبیاء بھی غیب نہیں جانتے

یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

☆ جس دن اللہ جمع فرمائے گا رسولوں کو پھر فرمائے گا تمہیں کیا جواب ملا عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں بے شک تو ہی ہے سب غیبوں کا جاننے والا۔

(سورۂ مائدہ آیت:109 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 162)

احمد رضا خان بریلوی ترجمہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قبر والوں کو بھی نہیں سنا سکتے۔

وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ.

☆ اور برابر نہیں زندے اور مردے بے شک اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور تم نہیں سنانے والے انہیں جو قبروں میں پڑے ہیں۔

(سورۂ فاطر آیت:22 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 567)

تم مردوں کو نہیں سنا سکتے

فَاِنَّکَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ.

☆ اس لئے کہ تم مردوں کو نہیں سناتے اور نہ بہروں کو پکارنا سناؤ اور جب وہ پیٹھ دے کر پھریں۔

(سورۂ روم آیت:52 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 531)

اِنَّکَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ.

☆ بے شک تمہارے سنائے نہیں سنتے مردے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سنیں جب پھریں پیٹھ دے کر۔

(سورۂ نمل آیت:80 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 497)

اگر تم کو اللہ سے محبت ہے تو رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرو

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ وَیَغۡفِرۡلَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ.

☆ اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۂ آل عمران آیت:31 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 68)

جنہوں نے رسول اللہ کی مخالفت کی وہ تمنا کریں گے کاش انکو مٹی میں دبا کر زمین برابر کردی جائے۔

یَوۡمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰی بِهِمُ الۡاَرۡضُ وَلَا یَکۡتُمُوۡنَ اللّٰہَ حَدِیۡثًا. (سورۃ النساء، آیت:42)

اس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کردی جائے اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔

اگر کسی مسئلہ میں اختلاف ہو تو اگر اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف رجوع کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا.

☆ اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کے حضور رجوع کرو اگر اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا۔

(سورۃ النساء آیت:59 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 112)

جب کہا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف آ ؤ تو منافق منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔

وَ اِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ وَ اِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا۔

☆ اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آ ؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔

(سورۃ النساء آیت:61 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 113)

جو شخص اختلاف کے وقت اللہ کے رسول ﷺ کو فیصلہ کرنے والا تسلیم نہ کرے آپکے فیصلہ کو دل سے تسلیم نہ کرے وہ اللہ کی قسم مومن نہیں۔

فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

☆ تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہونگے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

(سورۃ النساء آیت:65 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 113)

جس نے اللہ کے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ

عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا۔

☆ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔

(سورۃ النساء آیت:80 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 116)

جو شخص ہدایت واضح ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا۔

☆ اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔

(سورۃ النساء آیت:115 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 124)

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں۔

وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔

☆ اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں کہ پھر بزدلی کرو گے اور تمہاری بندھی ہوئی ہوا جاتی رہی گے اور صبر کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(سورۃ انفال آیت:46 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 236)

اگر تمہارے باپ، بیٹے، بھائی، بیویاں رشتے دار تمہارے اموال تمہاری تجارتیں اور تمہارے مکان اگر تم کو اللہ سے اس کے رسول اللہ ﷺ سے اور جہاد سے زیادہ پیارے ہیں تو اللہ کے حکم کا انتظار کرو۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَا اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ.

☆ تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مقام یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

(سورۂ توبہ آیت:24 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 246)

اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ. اَلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ.

☆ سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ وہ جو ایمان لائے پرہیزگاری کرتے ہیں۔

(سورۂ یونس آیت:63-62 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 279)

اور جو اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا حکم مانے اور پرہیزگاری اختیار کرے وہ ہی کامیاب ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ.

☆ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا اور اللہ سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

(سورۂ النور آیت:52 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 462)

اگر رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ.

☆ تم فرماؤ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ پھیرو تو رسول کے ذمہ وہی ہے جو اس پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جس کا بوجھ تم پر رکھا گیا اور اگر رسول کی فرمانبرداری کرو گے راہ پاؤ گے اور رسول کے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔

(سورۂ النور آیت:54 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 462)

جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیئے کہ کہیں وہ کسی فتنہ میں نہ مبتلا ہو جائیں یا ان پر کوئی دردناک عذاب آئے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔

☆ رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے بے شک اللہ جانتا ہے جو تم میں چپکے نکل جاتے ہیں کسی چیز کی آڑ لے کر تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انھیں کوئی فتنہ پہنچے یا ان پر دردناک عذاب پڑے۔

(سورۃ النور آیت:63 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 465)

جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے حرام کو حرام نہیں مانتے ان سے لڑو

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ۔

☆ لڑو ان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دیئے گئے جب تک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہو کر۔

(سورۃ توبہ آیت:29 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 247)

جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا حکم ماننے اور پرہیز گاری اختیار کرئے تو یہ ہی لوگ کامیاب ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا.

☆ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو تمہارے اعمال تمہارے لئے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دیگا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔

(سورۃ احزاب آیت:71-70 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 554)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ.

☆ اور جو حکم مانے اللہ اور اسکے رسول کا اور اللہ سے ڈرے اور پرہیز گاری کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

(سورۃ النور آیت:52 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 462)

قیامت والے دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا کہے گا کاش میں نے رسول کی راہ اختیار کی ہوتی میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا. يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا.

☆ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبا چبا لے گا کہ ہائے کسی طرح سے میں نے رسول کے ساتھ راہ لی ہوتی۔ وائے خرابی میری ہائے کسی طرح میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

(سورۃ الفرقان آیت:28-27 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 469)

جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کیلئے رسول اللہ ﷺ کی پیروی بہتر ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا.

☆ بیشک تمہیں رسول اللہ ﷺ کی پیروی بہتر ہے اس کیلئے جو اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرے۔

(سورۃ احزاب آیت:21 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 545)

جو کچھ تم کو رسول اللہ ﷺ دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔

مَا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً م بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ.

☆ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور رسول کی

ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے کہ تمہارے اغنیاء کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

(سورۃ حشر آیت:7 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 711)

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانو اور اپنے اعمال برباد مت کرو۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ.

☆ اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو۔

(سورۃ محمد آیت:33 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 661)

قیامت والے دن پیشوا (جن کی پیروی کیجاتی) ہے بیزار ہونگے اپنے پیروؤں (جو پیروی کرتے ہیں) پیروؤں (پیروی کرنے والے) کہیں گے کاش ہم کو دنیا میں لوٹ کر جانا ہوتا تو جیسے آج یہ ہم سے بیزار ہیں ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ . وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ.

☆ جب بیزار ہوں گے پیشوا اپنے پیروؤں سے اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گی ان سب کی ڈوریں ۔ اور کہیں گے پیرو کاش ہمیں لوٹ کر جانا ہوتا (دنیا میں) تو ہم ان سے توڑ دیتے جیسے انہوں نے ہم سے توڑ دی یونہی اللہ انہیں دکھائے گا ان کے کام ان پر حسرتیں ہو کر اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ۔

(سورۂ بقرہ آیت: 167-166 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 31)

جس دن انکے منہ آگ میں الٹ پلٹ کیئے جائیں گے کہیں گے کاش کہ ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا اور رسول ﷺ کا حکم مانا ہوتا کہیں گے اے ہمارے رب ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہم کو راہ سے بہکا دیا اے ہمارے رب انکو آگ کا دگنا عذاب دے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا. وَ قَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا. رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا.

☆ جس دن ان کے منہ الٹ پلٹ کر آگ میں تلیں جائیں گے کہتے ہوں گے ہائے کسی طرح ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا اور رسول کا حکم مانا ہوتا اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا اے ہمارے رب انہیں آگ کا دونا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

(سورۂ احزاب آیت: 68-67-66 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 553)

جو کچھ محمد ﷺ پر اتارا گیا اس پر ایمان لاؤ وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ .

☆ اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر اتارا گیا اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں۔

(سورۂ محمد آیت: 2 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 657)

محمد ﷺ پر اللہ نے کتاب (قرآن مجید) اور حکمت (حدیث) نازل کی ہے (لہذا یہ ہی حق ہے)

وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا.

☆ اور اے محبوب اگر اللہ کا فضل و رحمت تم پر نہ ہوتا تو ان میں کہ کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکہ دے دیں اور وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں اور تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

(سورۂ النساء آیت: 113 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 124)

حق کے بعد جو کچھ ہے (یعنی کتاب اور حکمت قرآن اور حدیث کے بعد) وہ گمراہی ہے۔

فَذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمُ الْحَقُّ فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ.

☆ تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر حق کے بعد کیا ہے؟ گمراہی۔ پھر کہاں پھرے جاتے ہو[1]۔

(سورۂ یونس آیت:32 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 274)

نفع ونقصان کا اختیار اللہ کے رسول ﷺ کے پاس بھی نہیں ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِہٖٓ اَحَدًا. قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا. قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا.

☆ تم فرماؤ میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا۔ تم فرماؤ میں تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں۔ تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اسکے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا۔

(سورۂ جن آیت:20-21-22 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 749)

1۔ قرآن سے پتہ چلا کہ حق صرف قرآن وحدیث ہے اسکے علاوہ جو کچھ ہے وہ گمراہی ہے یہ ہی بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب ان دونوں کو تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری سنت (موطا امام مالک رحمہ اللہ)۔

ہر چیز کا مالک اللہ ہے وہ پناہ دیتا ہے اللہ کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔

قُلْ مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ. سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ.

☆ تم فرماؤ کس کے ہاتھ ہے ہر چیز کا قابو اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کوئی پناہ نہیں دے سکتا اگر تمہیں علم ہو اب کہیں گے یہ اللہ ہی کی شان ہے تم فرماؤ پھر کس جادو کے فریب میں پڑے ہو۔

(سورۂ المومنون آیت:88-89 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 450)

اللہ نے آسمان وزمین بنائے آسمان سے پانی برسایا ہر قسم کے جانور پھیلائے یہ تو اللہ کا بنایا ہوا ہے مجھے وہ دکھاؤ جو اسکے سوا اوروں نے بنایا ہو۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَ بَثَّ فِیْھَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ. ھٰذَا خَلْقُ اللّٰہِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ.

☆ اس نے آسمان بنائے بے ایسے ستونوں کے جو تمہیں نظر آئیں اور زمین میں ڈالے لنگر کہ تمہیں لے کر نہ کانپے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین میں ہر نفیس جوڑا اگایا۔ یہ تو اللہ کا بنایا ہوا ہے مجھے وہ

دکھاؤ جو اس کے سوا اوروں نے بنایا بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

(سورۂ لقمن آیت: 11-10 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 533)

اگر والدین شرک کرنے کو کہیں تو ان کی بات نہ ماننا۔

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

☆ اور اگر وہ دونوں تجھ سے کوشش کریں کہ میرا شریک ٹھہرائے تو ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور دنیا میں اچھی طرح ان کا ساتھ دے اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا پھر میری ہی طرف تمہیں پھر آنا ہے تو میں بتادوں گا جو تم کرتے تھے۔

(سورۂ لقمن آیت: 15 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 534)

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًاؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

☆ اور ہم نے آدمی کو تاکید کی اپنے والدین کیساتھ بھلائی کی اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پھرنا ہے تو میں بتادوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔

(سورۂ العنکبوت آیت: 8 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 514)

اکثر لوگ گمان پر چلتے ہیں، گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں کام دیتا۔

وَمَا یَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ بِمَا یَفْعَلُوْنَ.

☆ اور ان میں اکثر تو نہیں چلتے مگر گمان پر بیشک گمان حق کا کچھ کام نہیں دیتا بے شک اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے۔

(سورۂ یونس آیت: 36 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 275)

مدد صرف اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ (کسی اور کی طرف سے نہیں)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ.

☆ اور یہ فتح اللہ نے نہ کی مگر تمہاری خوشی کیلئے اور اسی لئے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس سے۔

(سورۂ آل عمران آیت: 126 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 84)

بعض لوگ اللہ کے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں کہ مثلاً جج کے پاس جانے کے لئے وکیل اور چھت پر چڑھنے کے لئے سیڑھی کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ کے لئے مثال بیان نہ کرو اسکا مانند نہ ٹھہراؤ۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ.

☆ تو اللہ کے لئے مانند نہ ٹھہراؤ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(سورۃ نحل آیت: 74 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 356)

رسول اللہ ﷺ کے پاس اللہ کے خزانے نہیں ہیں۔

قُلْ لَّا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَیَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ.

☆ تم فرمادو کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے تم فرماؤ کیا برابر ہوجائیں گے اندھے اور انکھیارے تو کیا تم غور نہیں کرتے۔

(سورۃ انعام آیت: 50 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 172)

امتیوں کو امام بنانے کے بجائے رسول اللہ ﷺ کو اپنا امام بنائیں کیونکہ اللہ فرماتا ہے کہ ہر جماعت اپنے امام کے ساتھ بلائی جائیگی

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا.

☆ جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے[1] تو جو اپنا نامہ داہنے ہاتھ میں دیا گیا یہ لوگ اپنا نامہ پڑھیں گے اور تاگہ بھر ان کا حق نہ دبایا جائے گا۔

(سورۃ بنی اسرائیل آیت: 71 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 375)

رسول اللہ ﷺ کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل لیکن اسے اللہ نے نور کیا۔

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

1۔ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر امتیوں کو امام بنالیا ہے اور اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ فلاں ہمارا امام ہے فلاں ہمارا امام ہے اللہ تعالیٰ ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائے گا وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں صرف اور صرف قرآن و حدیث پر عمل کیا کسی امتی کی تقلید نہیں کی اور نہ ہی کسی امتی کو اپنا امام بنایا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طریقے پر رہے وہ جماعت ان شاء اللہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوگی کیونکہ انہوں نے صرف رسول اللہ ﷺ کو ہی اپنا امام بنایا۔

☆ اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی ایک جان فزا چیز اپنے حکم سے اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں اور بے شک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو۔

(سورۂ شوریٰ آیت:52 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 634)

اللہ ہی کشتی کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے (عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نہیں کیونکہ یہ شرک ہے)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ.

☆ اور پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ لاکر پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے جبھی شرک کرنے لگتے ہیں۔

(سورۂ العنکبوت آیت:65 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 524)

قرآن میں غور نہیں کرتے اگر یہ غیراللہ کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت اختلاف ہوتا۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا كَثِیْرًا.

☆ تو کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ غیر خدا کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔

(سورۂ النساء آیت:82 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 117)

سب جن اور انسان مل کر قرآن جیسا کلام نہیں لا سکتے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا.

☆ تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہوجائیں کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ ان میں ایک دوسرے کا مددگار ہو۔

(سورۂ بنی اسرائیل آیت:88 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 377)

اگر بالفرض رسول اللہ ﷺ بھی اللہ پر کوئی بات جھوٹ کہتے تو اللہ اپنے رسول ﷺ کی رگِ دل کاٹ دیتا اور کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کو بچا نہ سکتا۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ. لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ. ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ. فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ.

☆ اور اگر وہ ہم پر ایک بات بھی بنا کر کہتے۔ضرور ہم ان سے بقوت بدلہ لیتے۔پھر ان کی رگِ دل کاٹ دیتے۔پھر تم میں کوئی ان کا بچانے والا نہ ہوتا۔

(سورۂ الحاقہ آیت:44-45 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 742)

قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں میں قفل (تالے) لگے ہوئے ہیں۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا.

☆ تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں۔

سورۂ محمد (ﷺ) آیت:24 ترجمہ کنزالایمان صفحہ 660)

رسول اللہ ﷺ کہیں گے اے میرے رب میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا.

☆ اور رسول نے عرض کی اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرالیا[1]۔

(سورۂ فرقان آیت:30 ترجمہ کنز الایمان صفحہ 469)

1۔ آج افسوس کا مقام ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن آپ سمجھ نہیں سکتے قرآن مشکل ہے حالانکہ اللہ نے قرآن آسان بنایا ہے جیسا کہ شروع میں ذکر ہوا اکثر لوگ قرآن نہ خود سمجھتے ہیں اور نہ دوسروں کو سمجھنے دیتے ہیں ویسے بظاہر قرآن سے محبت کا اظہار کرتے ہیں مگر سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے جب سمجھیں گے نہیں تو عمل کسطرح کریں گے رسول اللہ ﷺ قیامت والے دن عرض کریں گے اے میرے رب میری قوم نے قرآن چھوڑ دیا تھا۔

اللہ تعالٰی ہم کو اخلاص کے ساتھ قرآن وحدیث پر عمل کرنے کی توفیق دے کیونکہ توفیق دینے والی ذات تو صرف اللہ کی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھا کام کرنیکا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (عمران آیت ۱۰۴)

آپ سے گزارش ہے

آپ صاحبان اور مخیر حضرات سے خصوصی التماس ہے کہ اس نیک کام یعنی (امر بالمعروف ونہی عن المنکر) کی اشاعت دین کیلئے تبلیغ دین واصلاح معاشرہ کے اس کام میں حصہ لیں۔

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہمارے شائع ہونے والے لٹریچر

(1) کلمہ توحید کے تقاضے
(2) شعبان کی پندرھویں شب کی حقیقت
(3) ایام عیدین میں تکبیرات کے مسنون الفاظ پر تحقیقی مقالہ
(4) مخ العبادۃ (مسنون دعائیں)
(5) رمضان المبارک اور عید الفطر کے احکام ومسائل
(6) پردہ کی اہمیت وضرورت
(7) عید الاضحیٰ اور قربانی کے احکام ومسائل